



الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

لوگ جو سامان اپنے گھروں کے باہر رکھ دیتے ہیں یا کوڑے کے ڈبوں میں یا اس کے پاس رکھ دیتے ہیں اس کو اٹھا کر بیچ دینا جائز ہے، یہ چوری نہیں ہے، کیونکہ چوری محفوظ جگہ سے کسی چیز کو خفیہ طور پر اٹھانے کا نام ہے۔ ہاں اگر کسی شخص کی کوئی قیمتی چیز گر جائے یا وہ بھول جائے تو اس کا حکم گمشدہ چیز کا ہے، اس کا ایک سال تک اعلان کیا جائے گا اگر اس کا مالک آجائے تو اسے وہ چیز لوٹا دی جائے گی، اگر نہ آئے تو ایک سال کے بعد اسے استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن اگر بعد میں اس کا مالک آجائے تو آپ وہ چیز اس کو لوٹانے کے پابند ہوں گے۔

سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے گری پڑی چیز کے متعلق پوچھنے لگا۔ آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی اور اس کے سر بندھن کو بھی طرح پہچان لو۔ پھر ایک سال تک اس کی تشہیر کرو، اگر اس کا مالک آجائے تو بہتر بصورت دیں مگر تم اس سے جو چاہو کرو۔ اس نے کہا: اگر بھولی بھنگی بکری ملے تو کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: ”یا تم اس سے فائدہ اٹھاؤ گے، یا تمہارے بھائی کا حصہ بنے گی یا بھیرے کا لقمہ ہوگی۔“ اس نے پھر دریافت کیا: اگر بھولا بھٹکا اونٹ ملے تو؟ آپ نے فرمایا: ”تجھے اس سے کیا سروکار ہے؟ اس کا مشکیزہ اور موزہ سب اس کے ساتھ ہے۔ وہ پانی پر پہنچ جائے گا اور درخت کے پتے (کھالے گاتا آئندہ اس کا مالک اس کو پالے گا۔) (صحیح البخاری، المساقاة: 2372)

واللہ اعلم بالصواب